روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 29 دسمبر 2006ء 7 ذوالحج 1427 ہجری 29 فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 291

رکوع اور سجدہ کی دعا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں رکوع یا سجدہ میں قرآن کی قراءت کروں۔ پس تم رکوع میں اپنے رب کی عظمت بیان کرو اور سجدہ میں بہت دعا کرو۔ قریب ہے کہ تمہاری دعائیں قبول کی جائیں۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ ما یقول اذا رفع راسہ حدیث نمبر:738)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرے ایک صادق دوست اور نہایت مخلص جن کا نام ہے سیٹھ عبدالرحمٰن تاجر مدراس ان کی طرف سے ایک تار آیا کہ وہ کاربنکل یعنی سرطان کی بیماری سے جو ایک مہلک پھوڑا ہوتا ہے بیمار ہیں۔ چونکہ سیٹھ صاحب موصوف اول درجہ کے مخلصین میں سے ہیں۔ اس لئے ان کی بیماری کی وجہ سے بڑا فکر اور بڑا تردد ہوا۔ قریباً نو بجے دن کا وقت تھا کہ میں غم اور فکر میں بیٹھا ہوا تھا کہ یک دفعہ غنودگی ہو کر میرا سر نیچے کی طرف جھک گیا اور معاً خدائے عزوجل کی طرف سے وحی ہوئی کہ آثار زندگی۔ بعد اس کے ایک اور تار مدراس سے آیا کہ حالت اچھی ہے کوئی گھبراہٹ نہیں۔ لیکن پھر ایک اور خط آیا کہ جو ان کے بھائی صالح محمد مرحوم کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا جس کا یہ مضمون تھا کہ سیٹھ صاحب کو پہلے اس سے ذیابیطس کی بھی شکایت تھی۔ چونکہ ذیابیطس کا کاربنکل اچھا ہونا قریباً محال ہے اس لئے دوبارہ غم اور فکر نے استیلا کیا اور غم انتہاء تک پہنچ گیا اور یہ غم اس لئے ہوا کہ میں نے سیٹھ عبدالرحمٰن کو بہت ہی مخلص پایا تھا اور انہوں نے عملی طور پر اپنے اخلاص کا اول درجہ پر ثبوت دیا تھا اور محض دلی خلوص سے ہمارے لنگر خانہ کے لئے کئی ہزار روپیہ سے مدد کرتے رہے تھے جس میں بجز خوشنودیٔ خدا کے اور کوئی مطلب نہ تھا اور وہ ہمیشہ صدق اور اخلاص کے تقاضا سے ماہواری ایک رقم کثیر ہمارے لنگر خانے کے لئے بھیجا کرتے تھے اور اس قدر محبت سے بھرا ہوا اعتقاد رکھتے تھے کہ گویا محبت اور اخلاص میں محو تھے اور ان کا حق تھا کہ ان کے لئے بہت دعا کی جائے۔ آخر دل نے ان کے لئے نہایت درجہ جوش مارا جو خارق عادت تھا اور کیا رات اور کیا دن میں نہایت توجہ سے دعا میں لگا رہا۔ تب خدا تعالیٰ نے بھی خارق عادت نتیجہ دکھلایا اور ایسی مہلک مرض سے سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب کو نجات بخشی۔ گویا ان کو نئے سرے سے زندہ کیا۔ چنانچہ وہ اپنے خط میں لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے آپ کی دعا سے ایک بڑا معجزہ دکھلایا ورنہ زندگی کی کچھ بھی امید نہ تھی۔ آپریشن کے بعد زخم مندمل ہونا شروع ہو گیا اور اس کے قریب ایک نیا پھوڑا نکل آیا تھا جس نے پھر خوف اور تہلکہ میں ڈال دیا تھا مگر بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کاربنکل نہیں۔ آخر چند ماہ کے بعد بکلی شفا ہو گئی۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 338)

احمدی ڈاکٹر وقف کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 دسمبر 2006ء میں افریقہ میں ڈاکٹروں کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''بات چلی ہے تو میں ذکر کردوں جماعت کے ہسپتال ہیں پاکستان میں بھی ربوہ میں بھی اور افریقہ میں بھی۔ وہاں ڈاکٹروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کو بھی گو کہ تنخواہ بھی مل رہی ہوتی ہے ایک حصہ بھی مل رہا ہوتا ہے لیکن شاید باہر سے کم ہو۔ تو بہرحال خدمت خلق کے جذبے کے تحت ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے 3 سال کے لئے کریں۔ چاہے 5 سال کے لئے کریں۔ زندگی کے لئے کریں۔ لیکن وقف کر کے آگے آنا چاہئے اور یہی چیزیں ہیں جو ان کو پھر اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کریں گی اور ان پر اتنے فضل ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت ان پر جلوہ گر ہوگی''۔

مجلس نصرت جہاں کے تحت وقف کے خواہشمند دین کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے مخلص ڈاکٹر صاحبان درج ذیل پتہ پر مزید معلومات کے لئے رابطہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن Counsultant Orthopaedics and Trauma FRCS M.Sc (ORTHO-UK) مورخہ 6 جنوری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ ضرورتمند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 415

رسولِ کائناتؐ کے جانفروش صحابہ

تاریخ عالم صحابۃ النبیؐ کی سرفروشی اور جان نثاری کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے منقبت رسول کے تعلق میں اپنے مشہور عالم عربی قصیدہ (مطبوعہ آئینہ کمالات اسلام ۔1893ء) میں ان نازش فرزندان حق کے عشق و فدائیت کا والہانہ انداز میں بلیغ نقشہ کھینچا ہے فرماتے ہیں:

صحابۃ الرسول، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش قدمی پر اپنی جنگ میں ایک عاشق شیدا کی طرح میدان میں ڈٹ گئے اور ان جواں مردوں کا خون محبت کی راہ میں تلواروں کے نیچے قربانیوں کی طرح بہایا گیا۔

حضرت اقدس نے ایک بار یہ بھی فرمایا آنحضرتؐ کے مظلوم صحابہ نے اپنے خونوں سے حقانیت رسول پر مہر تصدیق ثبت کردی۔

ایک نامور مستشرق مسٹر گاڈ فرے ہگنس (Mr Godfrey Higgings) صحابۃ النبیؐ کی جرأت و شجاعت کو زبردست خراج تحسین ادا کیا ہے چنانچہ لکھتے ہیں۔.........

ترجمہ: ''عیسائی اس کو یاد رکھیں۔ تو اچھا ہو۔ کہ محمد کے نظریے نے آپؐ کے صحابہ میں وہ جوش و جذبہ پیدا کر دیا تھا جس کو حضرت مسیح کے ابتدائی حواریوں میں تلاش کرنا بے سود ہے۔ جب حضرت مسیح کو یہود صلیب پر لٹکانے لگے۔ تو ان کے پیرو بھاگ گئے اور ان کا دینی جوش و جذبہ جاتا رہا۔ اور اپنے مقتدا کو موت کے پنجہ میں گرفتار چھوڑ کر چل دیئے برعکس اس کے محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پیرو اپنے مظلوم پیغمبر کے گرد آئے۔ اور اپنی جانیں خطرہ میں ڈال کر کل دشمنوں پر آپ کو غالب کردیا''۔

(An Apology for Mohamed P:143-144 London- 1829ء)

آپ کی تلاش ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود کے قلم مبارک سے نونہالان احمدیت کے نام ابدی پیغام:۔

1۔ کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں؟ اتنی محنت کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کرسکیں؟

2۔ کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں۔ آپ کے سامنے آپ کا گہرا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اس پر اظہار نفرت کیے بغیر نہ رہ سکیں؟

3۔ کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں؟ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں۔ بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں۔ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں۔ سارا سارا دن پھر سکتے ہیں اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں؟

4۔ کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں جس کے معنی ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھے رہنا۔ (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا۔ (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا؟

5۔ کیا آپ سفر کر سکتے ہیں اکیلے اپنا بوجھ اٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو دشمنوں اور مخالفوں میں' ناواقفوں اور ناآشناؤں میں دنوں' ہفتوں' مہینوں؟

6۔ کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتا ہے وہ شکست کا نام سننا ہی پسند نہیں کرتا۔ وہ پہاڑوں کے کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہو جاتا ہے اور کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟

7۔ کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ سنجیدگی قائم رکھیں۔ لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر جا ہم تجھے ماریں گے اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مار لو آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں مگر آپ سب سے منوائیں کیونکہ آپ سچے ہیں۔

8۔ آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ناکام کر دیا۔ بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں۔ آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور جو کامیاب نہیں اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا (مربی) اور تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ مگر آپ ہیں کہاں خدا کے بندہ کو دیر سے آپ کی تلاش ہے۔

اے احمدی نوجوان ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبہ میں' اپنے شہر میں' اپنے محلہ میں' اپنے گھر میں' اپنے دل میں کہ دین کا درخت مرجھا رہا ہے۔ اس کے خون سے وہ دوبارہ سرسبز ہوگا۔

مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی)

(الفضل 23 مئی 1948ء صفحہ 3)

جب گذر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار
سستیاں ترک کرو طالب آرام نہ ہو
ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ نیروبی کینیا میں ہمارے ایک احمدی دوست مکرم فضل قریشی صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد صادق صاحب دارالعلوم شرقی نور تحریر کرتے ہیں کہ میرے سدھی مکرم میاں عطاء اللہ نسیم صاحب بھیروی کو ماہ جون میں تین امراض کا شدید حملہ ہوا، مجبوراً لاہور ہسپتال میں داخل کروایا گیا۔ الحمد للہ اب طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے اور روز بروز افاقہ ہو رہا ہے۔ احباب کی خدمت میں صحت کاملہ اور عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم خواجہ کلیم احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد (ایڈیشنل) حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی پھوپھو محترمہ نعیمہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب لندن آجکل شوکت خانم کینسر ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں اور احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم سلطان احمد راشد صاحب بابت ترکہ مکرم بشیر احمد ناصر صاحب)

مکرم سلطان احمد راشد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم بشیر احمد ناصر صاحب ابن مکرم نذیر احمد صاحب کارکن دفتر خزانہ ربوہ بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام مکان قطعہ نمبر 15/16 واقعہ دارالیمن برقبہ ایک کنال میں سے 10 مرلہ الاٹ شدہ ہے یہ مکان برقبہ 10 مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے اور اسی طرح میرے والد محترم کے پراویڈنٹ فنڈ کی رقم میری والدہ صاحبہ مکرمہ سلیمہ آصفہ صاحبہ کو ادا کر دی جائے۔ ہر دو کی منتقلی پر دیگر ورثان کو اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ سلیمہ آصفہ صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم سلطان احمد راشد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عدنان احمد ناصر صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم عثمان احمد ناصر صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح

مکرم فضل الرحمٰن صاحب امیر ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھانجی مکرمہ نعیمہ مبارکہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم پیر حبیب الرحمٰن صاحب ابن مکرم ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب آف سانگھڑ (جو ڈاکٹر پاشا مرحوم کے بڑے بھائی ہیں) راولپنڈی میں مبلغ -/US 15000 ڈالر حق مہر کے عوض مکرم ناصر محمود صاحب مربی ضلع راولپنڈی نے کیا۔ احباب سے گزارش ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو نہایت بابرکت کرے اور پاشا مرحوم کے بچوں کا بھی حافظ و ناصر ہو اور ان کے لئے یہ نکاح بابرکت ثابت ہو۔

....

مریم گرلز ہائی سکول کا اعزاز

مورخہ 27 تا 29 نومبر 2006ء کو سالانہ ضلعی سپورٹس مقابلہ جات جھنگ صدر میں منعقد ہوئے۔ جن میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریم گرلز ہائی سکول کی طالبات نے پہلی بار شرکت کر کے درج ذیل پوزیشن حاصل کیں۔

☆ ہائی جمپ: دوم پوزیشن
امۃ النصیر رباء بنت اصغر علی صاحب نہم
☆ ہرڈل ریس: سوم پوزیشن
امۃ النصیر رباء بنت اصغر علی صاحب نہم
☆ 400 میٹر ریس: سوم پوزیشن
امۃ النصیر رباء بنت اصغر علی صاحب نہم
☆ سائیکل ریس: سوم پوزیشن
سلمٰی بی بی بنت ظفر احمد صاحب ہشتم
زرشین مبشر بنت سید مبشر احمد صاحب ہشتم
صبا بتول بنت لیاقت علی صاحب ہشتم
امۃ النصیر رباء بنت اصغر علی صاحب نہم
زیبا مریم بنت مبشر احمد چوہان صاحب ہشتم
امۃ السبوح سارہ بنت فضل احمد صاحب نہم
☆ لانگ جمپ: حوصلہ افزائی
امۃ النصیر رباء بنت اصغر علی صاحب نہم

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ اعزازات سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

....

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمد ارشد قریشی صاحب

میرے پیارے چچا جان مکرم قریشی محمد افضل صاحب

ہمارے بڑے چچا جان مکرم قریشی محمد افضل صاحب، ہمارے دادا جان حضرت حافظ محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے منجھلے بیٹے تھے۔ آپ کی ولادت ماہ رمضان میں 1914ء کو موضع ٹرپئی ضلع امرتسر (انڈیا) میں ہوئی۔ دادا جان مرحوم 1917-18 میں اپنے عیال و اطفال سمیت گاؤں سے ہجرت کرکے دیار حبیب قادیان دارالامان میں مستقلاً آباد ہوگئے تھے۔ اس لحاظ سے چچا جان مرحوم نے ابتداء ہی سے بود و باش اور تعلیم و تربیت دیار مسیح کے روحانی ماحول میں پائی جہاں مدرسہ احمدیہ سے فارغ ہوکر آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاصل کا امتحان 1934ء میں پاس کیا۔

ہمارے دادا جان مرحوم نے اپنی زندگی میں ملتان کا رقبہ فروخت کرکے اپنی جائیداد سکنی، نقدا ثاثہ وغیرہ اپنی اولاد میں بحصص شرعی تقسیم کردی تھی۔ ہمارے ابا جان مرحوم ماسٹر محمد احسن قریشی صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں بطور ٹیچر خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ چچا جان مرحوم کا میلان طبع تجارت کی طرف تھا۔ لہٰذا انہوں نے اپنے لئے شعبہ تجارت کو پسند کیا اور شروع ہی سے اپنے ساتھ اپنے چھوٹے بھائی قریشی محمد اکمل صاحب کو شریک کاروبار رکھا۔ چنانچہ ابتداً آپ نے قادیان میں جو ایک چھوٹا سا جنرل سٹور کھولا تھا وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رفتہ رفتہ ترقی کرکے ایک خاصے بڑے جنرل سٹور کی شکل اختیار کرگیا۔ اور تقسیم ملک کے وقت افضل برداز کے نام سے قادیان کا ایک معروف جانا پہچانا جنرل سٹور شمار ہوتا تھا۔ قیام پاکستان کے بعد گولبازار ربوہ میں افضل برادرز کی دکان کا قیام اسی قادیان کی دکان ہی کا تسلسل ہے جو اب بفضل اللہ تعالیٰ از سر نو تعمیر ہو چکی ہے۔

تقسیم ملک سے چند سال قبل 1945ء میں چچا جان موصوف نے اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کردی۔ یہ وہ وقت تھا جب حضرت مصلح موعود تحریک جدید کا اجراء فرما کر جماعت کے مخلصین سے اپنے جان و مال اور وقت کی قربانی کے ذریعہ اس نوزائیدہ تحریک کی آبیاری اور استحکام کے لئے قربانیاں پیش کرنے کا مطالبہ فرما رہے تھے اور اس کے لئے خطبات جمعہ میں پر زور تحریک فرما رہے تھے۔ آپ نے اس موضوع پر متواتر متعدد خطبات جمعہ ارشاد فرمائے جس کے جواب میں بکثرت مخلصین جماعت نے فوراً لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگیاں حضور انور کے سامنے خدمت دین کے لئے پیش کیں۔ ایسے ہی موقع پر ہمارے چچا جان محترم نے ایک روز اپنی زندگی سلسلہ کے لئے وقف کرنے کا فیصلہ کیا۔ چچا جان محترم کا یہ فیصلہ نہ صرف ان کی ذات کے لئے بلکہ ہمارے سارے قریشی خاندان کے لئے باعث صد مبارک و افتخار اقدام تھا جو بعد میں بارش کا پہلا قطرہ ثابت ہو۔

چنانچہ ان کے بعد پھر میری بڑی ہمشیر محترمہ سیدہ احسن ایم۔اے، چھوٹے بھائی قریشی محمد اسلم صاحب مربی سلسلہ، قریشی شاہد احمد صاحب ایم ایس سی ابن قریشی محمد افضل مرحوم، قریشی محمد انور صاحب نائب ناظر مال آمد نیز حافظ احمد انور قریشی، حافظ محمد اکرم قریشی پسران قریشی محمد انور صاحب کو وقف زندگی کا اعزاز حاصل ہوا۔ اسی طرح خاکسار قریشی محمد ارشد ابن قریشی محمد احسن مرحوم نے وقف بعد از ریٹائرمنٹ اسکیم کے تحت اپنے تئیں 1987ء میں پیش کیا۔ یہ سب واقفین ہمارے دادا جان محترم کی نسل میں سے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کے ایثار و اخلاص میں برکت دے اور یہ جذبہ ایثار و اخلاص ہماری اگلی نسلوں میں بھی منتقل ہوتا رہے۔

1944ء میں چچا جان مرحوم کی بیرون ملک پہلی تقرری مغربی افریقہ کے ملک نائیجیریا کے لئے ہوئی۔ اور آپ قادیان سے کانو کے لئے روانہ ہوئے بعد میں آپ کو غانا، سیرالیون، آئیوری کوسٹ اور ماریشس میں خدمات بجا لانے کا موقع ملا۔ قادیان کے احمدی تاجران نے آپ کی اعزاز میں الوداعی عصرانہ پیش کیا جو بیت دارالفتوح میں بعد نماز عصر منعقد ہوا۔

مکرم مولوی صالح محمد صاحب مرحوم نے جملہ تجارتی حضرات کی نمائندگی کرتے ہوئے آپ کو خراج تحسین پیش کیا اور اس امر پر گوناگوں مسرت اور اظہار خوشنودی کیا کہ آپ قادیان کی تاجر برادری میں سے پہلے خوش نصیب تاجر ہیں جن کو اعزاز اور توفیق مل رہی ہے۔

چچا جان مرحوم اپنے عادات و خصائل کے لحاظ سے ایک منفرد شخصیت کے مالک تھے۔ بے حد سادگی پسند، ہر قسم کی نمود و نمائش اور تصنع سے مبرا منکسر المزاج اور غریب پرور تھے۔ دینی امور کی سرانجام دہی کا معاملہ ہو یا دنیوی تعلقات اور معاملات آپ کا میلان اور کردار افراط و تفریط سے پاک رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ باوجود ذرائع آمد قلیل اور محدود رکھنے کے نہ صرف یہ کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ تنگی معاش سے محفوظ اور مامون رکھا بلکہ آپ اس کم مائیگی کے عالم میں ہمیشہ دوسرے عزیزوں اور غیروں کی مدد کے لئے کوشاں اور مستعد رہتے۔ جہاں تک فریضہ صلہ رحمی کا تعلق ہے آپ اپنے اہل خاندان اور دیگر متعلقین کی اعانت کو بہت عزیز جانتے نیز خاندان کی مجموعی فلاح و بہبود کو ہمیشہ مدنظر رکھتے اور بروقت ضروری امداد مہیا فرماتے۔ ذاتی مشاغل کے لحاظ سے آپ مطالعہ کے شیدائی تھے۔ اردو اور عربی لٹریچر اکثر زیر مطالعہ رکھتے اسی طرح فرنچ زبان پر بھی آپ نے عبور حاصل کیا جو آئیوری کوسٹ اور ماریشس میں قیام کے دوران فرائض میں باحسن طریق ادا کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوا۔

ہم پانچوں بہن بھائی کو جو کم عمری میں اپنے والد بزرگوار محترم قریشی محمد احسن صاحب مرحوم کی نوجوانی میں وفات کے باعث پدرانہ شفقت سے محروم ہوگئے تھے۔ اپنے بزرگ نہایت درجہ قابل اور ہمدرد چچا جان کی عنایات اور مشفقانہ توجہ اور ہمدردی کے مورد رہے۔ ہمارے ابا جان کی جلد وفات (بعمر 32 سال) سے پیدا ہونے والے خلا کو ہمارے ہر دو بزرگ چچاؤں نے جس عمدگی اور فرض شناسی سے پر کیا وہ یقیناً ان کی فطرتی سعادت جذبہ صلہ رحمی اور احساس یتامیٰ پروری کا ایک زندہ و تابندہ اور روشن تر پہلو ہے۔ ہم آپ کے اس گراں بہا احسان کا شکر نعمت کما حقہ ادا نہیں کر سکتے۔ دعا ہے خدائے بزرگ و برتر انہیں اپنی جناب سے جزائے کثیر عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے چچا جان مرحوم کو نعمت اولاد سے خوب سرفراز کر رکھا تھا۔ آپ کی شادی حضرت مولوی عطا محمد مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی سب سے بڑی دختر نیک اختر محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ سے 1935ء میں قادیان میں ہوئی۔ اس تعلق سے آپ کو پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں عطا ہوئیں۔ ماسوا ایک بیٹے کے ساری اولاد شادی شدہ ہے۔ آپ کے بزرگوار خسر حضرت مولوی عطا محمد صاحب مرحوم سے پہلے ہمارا کوئی خاندانی تعلق نہ تھا۔ البتہ آپ کی زوجہ محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ ہمارے نسب سے اور ہمارے خاندان سے تھیں۔ وہ ہمارے بزرگوار محترم قاضی عبدالرحمان صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مجلس کارپرداز نظارت بہشتی مقبرہ صدر انجمن احمدیہ کی حقیقی ہمشیرہ تھیں۔ محترم قاضی عبدالرحمان صاحب ہمارے دادا جان مرحوم کے چچازاد تھے۔ اس جہت سے ایک تعلق داری ان سے تھی جس کے باعث طرفین کے مابین ایک دنیوی رشتہ باہمی محبت، تودت و اخوت کا شروع سے قائم تھا۔ جو بعد میں روز افزوں ترقی پذیر ہوتا گیا۔ چنانچہ اسی کے طفیل ہمارے چھوٹے چچا جان قریشی محمد اکمل صاحب آف گولبازار کا عقد ثانی حضرت مولوی صاحب کی دختر نیک اختر محترمہ ذکیہ بیگم صاحبہ کے ساتھ 1950ء میں ہوا۔ اس طرح ہمارے دونوں بزرگ چچا ہم زلف بھی ہوگئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک بزرگ رفیق حضرت مسیح موعود کی دامادی کا شرف بخشا۔ دونوں کی اولاد کے آپس میں متعدد رشتے قائم ہوئے جو بفضل اللہ تعالیٰ خوب پھل پھول رہے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے خاندان کا باہمی تعلق، اخوت، محبت اور مہر و وفا ہمیشہ مضبوط سے مضبوط تر اور ترقی پذیر رکھے۔

آپ کی وفات پر روزنامہ الفضل نے اپنی اشاعت مورخہ 24 دسمبر 2002ء میں جو نوٹ شائع کیا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

دیرینہ خادم سلسلہ سابق مربی مغربی افریقہ و ماریشس محترم قریشی محمد افضل صاحب ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 21 دسمبر 2002ء کی صبح 88 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ حضرت حافظ محمد حسین صاحب قریشی آف ٹرپئی (ضلع امرتسر) ثم قادیان رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔

اسی روز نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (اس وقت ناظر اعلیٰ و امیر مقامی) نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔

ابتدائی حالات و خدمات

محترم قریشی صاحب 2/ اگست 1914ء کو پیدا ہوئے۔ 1934ء میں مولوی فاضل کیا اور پھر میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اپنے بھائی کے ساتھ مل کر قادیان میں افضل برادرز کے نام سے جنرل سٹور بنایا۔ جو اب اسی نام سے گولبازار ربوہ میں جاری ہے۔ یہ ربوہ کی قدیم ترین دکانوں میں سے ہے۔ آپ نے 1945ء میں وقف کیا اور آپ کی تقرری نائیجیریا ہوئی جہاں آپ زمینی راستہ کے ذریعہ پہنچے۔ آپ کو مختلف اوقات میں نائیجیریا، غانا، سیرالیون، آئیوری کوسٹ اور ماریشس میں بطور مربی اور مشنری انچارج رہ کر بھی خدمات دینیہ کی توفیق ملی۔ بیرون ممالک میں آپ کا عرصہ خدمت 28 سال بنتا ہے اور یہ تمام عرصہ آپ فیملی کے بغیر وہاں مقیم رہے۔ آپ کو 1945ء سے 1990ء تک خدمات کی توفیق ملی۔ 1945ء تا 1951ء نائیجیریا 1953ء تا 1956ء غانا، 1958ء تا 1961ء سیرالیون، 1963ء تا 1972ء آئیوری کوسٹ اور 1977ء تا 1986ء مختلف اوقات میں ماریشس تعینات رہے۔ اس کے علاوہ مرکز میں جامعہ احمدیہ میں استاد اور مختلف دفاتر میں خدمات کی توفیق پاتے رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے خطبہ فرمودہ 19 جون 1970ء میں بمقام ربوہ مقام نعیم پر فائز جن مربیان کا تذکرہ فرمایا اور ان میں محترم قریشی محمد افضل صاحب بھی شامل تھے۔ حضور نے آپ کو "بیبا مبشر" کے الفاظ میں یاد فرمایا۔ قریشی صاحب ان دنوں آئیوری کوسٹ میں مقیم تھے۔

(الفضل 30 جولائی 1970ء)

شادی و اولاد

آپ کی شادی حضرت مولوی عطاء محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی مبارکہ بیگم صاحبہ سے ہوئی۔ آپ کی اہلیہ 1998ء میں انتقال کر گئیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جلسہ سالانہ برطانیہ

(باقی صفحہ 4 پر)

مغرب تیرا شکریہ

روزنامہ ایکسپریس کی کالم نگار......................زاہدہ حنا کے قلم سے

دس برس پہلے کی بات ہے، مارچ کے مہینے کی ایک شام تھی جب کراچی میں اس شخص کی 70ویں سالگرہ خاموشی سے منائی گئی جو اپنی زمین اور اپنے آسمان کے ہجر میں مبتلا تھا۔ دنیا کے اس ذی وقار شہری، مایہ ناز سائنس دان اور دو درجن سے زیادہ اعلیٰ ترین بین الاقوامی اعزازات سے نوازے جانے والے شخص کی یادگیری کی محفل میں موجود ہونا میرے لئے اعزاز کی بات تھی، دوسروں کی طرح میں نے بھی اسے حرفوں کا نذرانہ پیش کیا تھا۔

اور پھر 21نومبر 1996ءکو اس شخص کے ابدی نیند سونے کی خبر آ گئی۔ اس کی زندگی کا بیشتر حصہ پاکستان سے باہر گزرا، وہ بار بار یہاں آیا لیکن ہر مرتبہ اسے واپس جانا پڑا، دنیا اس کی راہوں میں آنکھیں بچھاتی تھی لیکن ہم اس سے نگاہیں چراتے تھے۔ ہمیں تو نظری طبیعات میں اس کے مجوزہ اعلیٰ تحقیقی ادارے کی بھی ضرورت نہیں تھی جو آخر کار وہ شخص اٹلی کے شہر ٹریسٹے میں قائم کرنے پر مجبور ہوا۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن اس کی کوششوں سے قائم ہوا۔ دنیا نے اسے 274 سے زیادہ ایوارڈ، اعزازات اور انعامات دیئے، ان کے ساتھ ملنے والی رقوم کا تخمینہ کروڑوں ڈالر تک پہنچتا ہے۔ اس شخص نے یہ رقم اپنی ذات کے بجائے پاکستان اور تیسری دنیا کے ذہین اور ضرورت مند طلبہ کے اعلیٰ تعلیم اور تحقیق پر خرچ کی۔ یہ اس شخص کا قصہ ہے جو شہنشاہ ایران کو دی جانے والی ضیافت میں ادھڑے ہوئے جوتے پہن کر چلا گیا تھا اس لئے کہ اس کے خیال میں نئے جوتے خریدنا فضول خرچی تھی۔ جھنگ کی مٹی کے مقدر میں عشق بلاخیز اور ابدی جدائی دونوں لکھ دیے گئے ہیں، تب ہی جھنگ کی ہیر ہو یا اس کے صدیوں بعد پیدا ہونے والا عبدالسلام دونوں ہی بیمار عشق رہے، اپنے وطن سے ہیر جیسا عشق ہمارے یہاں کس نے کیا ہے اور اس سے ایسی جدائی بھلا کس کا مقدر ہوئی ہے۔

لوگوں نے لکھا ہے کہ عالمی شہرت یافتہ لوگوں کے ہجوم میں وہ اپنی دھرتی کو یاد کرتے ہوئے ہچکیوں سے روتے تھے لیکن ان کی آہ بے اثر تھی، ان کا نالہ نارسا تھا۔ انہوں نے آخری سانس ایک ایسی سرزمین پر لی جو ان کی اپنی نہ تھی اور ایک ایسے آسمان کے نیچے آنکھیں موندیں جو غیروں کا تھا۔ نظری طبیعات میں نوبیل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام اس جہان سے جاتے جاتے بھی حکومت پاکستان کو ایک عذاب میں گرفتار کر گئے ۔ وہ جنہوں نے انہیں پاکستان میں سکون سے رہنے بسنے نہیں دیا تھا، وہ بین الاقوامی برادری کے سامنے شرما حضوری میں ہی سہی ان کا تابوت وصول کرنے پر مجبور ہوئے۔

پھر ان کے لوح مزار کو کیوں اور کس کے حکم سے کھرچا گیا۔ میں اس کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتی لیکن میرا خیال ہے کہ اس سانحے پر ان کی روح نے بھی غالبؔ کی طرح غرق دیار ہونے کی آرزو کی ہوگی۔

1979ء میں طبیعات کا انعام لینے والے پاکستان اور عالم اسلام کے واحد شہری ڈاکٹر عبدالسلام کے ساتھ ہم نے وہی کچھ کیا جو سینکڑوں برس سے اپنے عالموں، دانشوروں اور فلسفیوں کے ساتھ کرتے آئے ہیں۔ ہمارا حافظہ اتنا کمزور ہے کہ کل اپنے جن خرد افروز اور علم دوست مفکروں، دانشوروں اور فلسفیوں پر ہم نے کفر والحاد کے فتوے لگائے تھے، جن پر زیست حرام کر دی تھی، آج ہم ان ہی کے ناموں کے آگے رحمۃ اللہ علیہ اور ان میں سے بعض کے نام سے پہلے ''امام'' لکھتے ہیں۔ ہم بھول چکے ہیں کہ ابن حزم کا مدرسہ اور کتب خانہ ہم نے جلایا، اشبیلیہ میں اس کی تحریریں سر بازار نذر آتش کی گئیں، کبھی اسے جلاوطن کیا کبھی قید و بند کی صعوبتوں سے گزارا، آج وہ ہمارے لئے ایک محترم نام ہے۔ ہم کسی کو یہ نہیں بتاتے کہ ہم نے ابن تیمیہ کی کتابیں نذر آتش کیں، اسے قید کیا اور جب اس پر بھی بس نہ چلا تو قید کے دوران اس سے تصنیف اور تالیف کی آزادی سلب کر لی، اس کی کتابیں اور مسودے ضبط کر لئے۔ آج ہم اسے 'امام' لکھتے نہیں تھکتے اور تاریخ کا یہ سچ چھپاتے ہیں کہ کاغذ اور قلم سے محروم ہونے والے ابن تیمیہ نے اپنے قید خانے کی دیواروں پر ناخنوں سے کھرچ کر کیا جملہ لکھا تھا۔ ہم نے تو ابن تیمیہ کے شاگرد ابن القیم کو بھی معاف نہیں کیا، اسے بندی خانے میں رکھا، اونٹ پر بٹھا کر شہر بھر میں یوں پھرایا جیسے وہ کوئی مجرم ہو، اس کی کتابیں جلائیں۔ مسلم دنیا کا آخری نادر روزگار اور عظیم ہیئت داں، عالم اور فلسفی ابن رشد، جو اپنے خیالات و افکار کے سبب ذلیل و رسوا ہوا، جسے مسجد قرطبہ کی سیڑھیوں پر نمازیوں کے جوتے صاف کرنے کی سزا دی گئی، جسے جلاوطن کیا گیا، جس کی کتابیں قرطبہ کے چوک پر الاؤ میں جھونکی گئیں۔ آج اسی ابن رشد کے حوالے سے ہم یورپ میں نشاۃ ثانیہ کا سہرا اپنے سر باندھتے ہیں اور فخر سے یہ کہتے ہیں کہ راجر بیکن نے 1230ء میں ابن رشد کی کتابوں کے لاطینی ترجمے کو یورپ کی علمی تاریخ کا ایک عظیم واقعہ قرار دیا تھا۔

عالم اسلام میں علم پروری اور عقل دوستی کا زوال ابن الہیثم اور البیرونی سے پہلے ہی شروع ہو چکا تھا اور یہ عمل بارہویں صدی کے آخری برسوں میں ابن رشد کی ذلت آمیز جلاوطنی کے ساتھ مکمل ہوا۔ اس عظیم سانحے کو 800 برس گزر چکے لیکن پستیوں میں مسلسل اترتے رہنے، یورپی استعمار کی نوآبادیات بن جانے اور نام نہاد سیاسی آزادی کے بعد مغرب کی اقتصادی غلامی میں آنے کے باوجود سائنس اور ٹیکنالوجی کے باب میں، ایک روشن خیال اور وسیع المشرب سماج کی تعمیر کے سلسلے میں ہمارے رویے آج بھی دسویں، گیارہویں اور بارہویں صدی عیسوی سے آگے نہیں بڑھے۔

ابن رشد کو ہسپانیہ کے یہودیوں نے سینے سے لگایا اور اس کے خیالات و افکار یورپ کی علمی اور سائنسی ترقی کا نقطۂ آغاز بنے اور ہم آج آٹھ سو برس بعد بھی اتنے ہی بد بخت ہیں کہ ہم نے اپنے ایک نابغۂ روزگار کے لئے اس کے اپنے ملک میں عرصۂ حیات اس پر تنگ کر دیا۔ دیار غیر میں جلاوطنی کی زندگی گزارنے والے ڈاکٹر عبدالسلام سے مغرب و مشرق کی ذہانتیں استفادہ کرتی تھیں۔ لیکن اسی نوبل انعام یافتہ سائنسدان نے جب جب اپنے ملک کا رخ کیا تو برسر اقتدار خواتین و حضرات نے اسے ملاقات کا وقت نہیں دیا، معمولی سرکاری اہل کاروں نے سائنس کی ترقی کے لئے اس کی بیش قیمت تجاویز اور تعاون کے معاملات کو سرد خانے میں ڈال دیا، کراچی یونیورسٹی نے جب اسے اپنے یہاں مدعو کیا تو انتہا پسندوں نے اس کی آمد کو کفر و اسلام کی جنگ میں تبدیل کر دیا۔ آج ہم تباہی و بربادی کی جس دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں اس کا بنیادی سبب ہماری علم دشمنی، جہل دوستی اور اپنے علماء و فضلا کی توہین و تذلیل ہے۔ ہم اپنی ذہانتوں کو دیس نکالا دیتے ہیں اور اس پر فخر کرتے ہیں۔ ہم تفکر اور تدبر کے سوتوں پر پہرے بٹھا دیتے ہیں۔ ہم اپنی دانش گاہوں میں ذہانتوں کو پنپنے نہیں دیتے اور انہیں کبھی ملحد، کبھی کافر اور کبھی بے راہ رو قرار دے کر مجبور کر دیتے ہیں کہ وہ دیار غیر کا رخ کریں اور ان کی ذہانتیں یورپ و امریکا میں گل و گلزار کھلائیں۔

ہم جس تیزی سے زوال اور ذلت آمیز غلامی کی طرف جا رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے سیاسی رہنما اور ہمارے دانشور منافقت میں مبتلا ہیں۔ کسی بھی قوم کی رہنمائی اس کے سیاستدان، مدبر، مفکر اور دانشور کرتے ہیں اور جب یہی طبقہ مصلحت و منافقت کا شکار ہو جائے تو قوم کا وہی حشر ہوتا ہے جو ہمارا ہے۔ آج ہم میں سے کتنے ہیں جو اٹھ کر بآواز بلند یہ کہہ سکیں کہ یہ وہ پاکستان نہیں ہے جس کا وعدہ برصغیر کے مسلمانوں سے کیا گیا تھا۔ ہمارا المیہ یہ ہے کہ یہاں کے عوام ہر مرتبہ تنگ نظر رہنماؤں کو مسترد کرتے ہیں اور جمہوریت پسندی اور روشن خیالی کے دعویدار سیاستدانوں کو حق حکمرانی سونپتے ہیں لیکن ایسی ہر جماعت اقتدار میں آنے کے بعد منافقت اور سیاسی مصلحت پسندی سے کام لیتے ہوئے سول اور فوجی نوکر شاہی، جاگیردار اشرافیہ اور کٹھ ملاؤں کے سامنے ہتھیار ڈال دیتی ہے۔

ابن تیمیہ کو قید خانے میں ڈالا گیا اسے کاغذ اور قلم کی نعمتوں سے بھی محروم کر دیا گیا تھا تب اس نے اپنے ناخنوں سے زنداں کی دیوار پر جملہ کھرچا تھا کہ میری اصل سزا یہ ہے کہ مجھے کتاب، کاغذ اور قلم سے محروم کر دیا گیا۔

ڈاکٹر عبدالسلام اس صدی میں نظری طبیعات کے شعبے کی عظیم ذہانتوں میں سے ایک تھے۔ جس دھرتی سے ان کا خمیر اٹھا اسے ان پر ناز کرنا چاہئے تھا لیکن یہ ان کی نہیں ہماری سیہ بختی ہے کہ ہم نے انہیں جلاوطنی اور بے توقیری کے عذاب میں ڈالا۔ مغرب سے متعدد معاملات پر اختلاف رکھنے کے باوجود ہمیں اس کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ ہمارے جلاوطنوں کو پناہ وہیں ملتی ہے۔

اے مغرب تیرا شکریہ!

(روزنامہ ایکسپریس 3دسمبر 2006ء)

....

(بقیہ صفحہ 3)

1992ء میں مستورات سے خطاب کے دوران ان کی قربانی کا تذکرہ فرمایا تھا۔ محترم قریشی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے پانچ بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا۔

☆ مکرم شاہد احمد قریشی صاحب واقف زندگی حال نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

☆ مکرم طاہر احمد قریشی صاحب ربوہ

☆ مکرم ناصر احمد قریشی صاحب اوسلو ناروے

☆ مکرم عمر فاروق قریشی صاحب جرمنی

☆ مکرم رضوان احمد ہارون صاحب کینیڈا

☆ مکرمہ صفیہ شاہدہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ارشد قریشی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ

☆ مکرمہ صبیحہ صاحبہ اہلیہ اطہر محمود قریشی صاحب ناروے

محترم قریشی محمد افضل صاحب انتہائی منکسر المزاج اور خاموش خدمات دینیہ بجالانے والے واقف زندگی تھے۔ جن کی بیشتر زندگی افریقہ میں گزری اور بیوی بچوں سے جدا رہ کر سارا عرصہ قربانی کی توفیق ملی۔ 1951ء میں حج کی نیت سے گئے لیکن جدہ میں گرفتار ہو گئے۔ اور 38 دن قید رہے اور مناسک حج کی سعادت نہ مل سکی۔ 298-C کے تحت ربوہ میں آپ پر ایک مقدمہ بھی قائم ہوا تھا جو ابھی تک جاری ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی خدمات کو قبول فرمائے، آپ کے درجات بلند کرے، اعلیٰ علیین میں داخل کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل اور ان کی یادوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔

میرے چاند

اک یہی حسنِ طلب اب التجاؤں میں رہے
تو میرے شہرِ تمنا کی فضاؤں میں رہے

تیری خوشبو سارے عالم کی ہواؤں میں رہے
کشتیوں میں، بادبانوں، ناخداؤں میں رہے

دھیان میں تصویر تیری اس طرح ہے جلوہ گر
بس تمہارا نام، میرے دل، وفاؤں میں رہے

لوگ تیرے رنگ میں رنگین ہو جائیں تمام
اور تیری ہر ادا ان کی اداؤں میں رہے

ذہن میں در آئی ایسے تیرے نقشِ پا کی چاپ
تتلیوں کا طائفہ جیسے ہواؤں میں رہے

زندگی بھر ہم نے اپنے پاس پایا ہے تجھے
ہجر کے بھی ہم اگرچہ ابتلاؤں میں رہے

کون ہے تیری طرح جو سب کے دکھ میں ہو شریک
درد مندوں میں رہے درد آشناؤں میں رہے

حال و استقبال ان کا ہو گیا تابندہ تر
جو بھی تیرے ساتھ ہر اک دھوپ چھاؤں میں رہے

تو ملا، سب کچھ ملا، پروا نہیں رستے میں گر
دھول چہرے پر رہی اور چھالے پاؤں میں رہے

خود بخود یہ دل کھنچے جاتے ہیں تیری بزم میں
جب لگن تیری ہماری آتماؤں میں رہے

تجھ سے چاہت ہے اگر دنیا کی نظروں میں خطا
برسرِ عنوان یہ میری خطاؤں میں رہے

لفظ تیرے ہی سبھی لفظوں سے سرافراز ہوں
پر اثر تیری نوا ہی سب نواؤں میں رہے

دل میں تیری یاد کی سو بجلیاں ہنگامہ خیز
اور سیلِ اشک پلکوں کی گھٹاؤں میں رہے

لفظ میرے دست بستہ یوں ہیں تیری بزم میں
جس طرح کوئی پجاری دیوتاؤں میں رہے

تیری محفل میں ضوفشاں ہیں میرے چاند
شہر میں تو ہو فروکش یا تو گاؤں میں رہے

آرزو بھی ہے یہی اور جستجو بھی ہے یہی
روز میرا نام بھی تیری دعاؤں میں رہے

اس طرح عابدؔ کے ذہن و دل میں ہے تیرا خیال
جس طرح کوئی سفینہ آبناؤں میں رہے

مبارک احمد عابدؔ

اگر تم قرآن کا علم حاصل نہ کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔
”تم لوگوں نے دین کیلئے اپنے گھر، اپنے خویش واقارب اپنے احباب وغیرہ کو چھوڑا ہے۔ اگر تم بھی قرآن کی تعلیم حاصل نہ کرو تو افسوس ہے۔“
(خطبات نور صفحہ:460)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

تحریک جدید ایک تربیتی مہم

تحریک جدید ایک تربیتی مہم ہے جس میں ہر احمدی حسب استطاعت مالی قربانی پیش کر کے ساری دنیا میں (دینِ حق) پھیلانے کا ثواب حاصل کر سکتا ہے اس تربیتی مہم کی فرضیت کے بارے میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔
”ہر (اہل ایمان) کا فرض ہے کہ وہ (دینِ حق) کی تعلیم کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے اور کوئی روح ایسی باقی نہ رہے جس تک خدا تعالیٰ کا کلام پہنچ نہ جائے۔“ (المصلح 11 دسمبر 1953ء)

جملہ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ بابت سال نو تحریک جدید کی روشنی میں جملہ افراد جماعت (بشمول، مستورات، بچگان، نومبائعین نیا روزگار پانے والے، بچگان وقف نو) سے حسب استطاعت وعدے لے کر جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کا اہتمام فرمایا جائے۔
(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

مکرم اطہر محمود صاحب

جلسہ سالانہ آسٹریلیا 2006ء کے انتظامات

افسر جلسہ سالانہ مکرم محمد سرور شاہ صاحب کا انٹرویو

مکرم محمد سرور شاہ صاحب کا تعلق جزائر فجی سے ہے۔ 1994ء سے آپ آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں مقیم ہیں۔ پچھلے تین سال سے آپ بطور افسر جلسہ سالانہ خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ نیشنل مجلس عاملہ میں سیکرٹری ضیافت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ 1968ء سے 1974ء تک ربوہ میں تعلیم کی غرض سے مقیم رہے۔ اس دور میں بھی آپ جلسہ سالانہ ربوہ میں شعبہ مہمان نوازی سے منسلک رہے۔ آپ 1975ء سے 1993ء تک ویسٹرن کینیڈا کے شہر ایڈمنٹن میں رہے وہاں کے لوکل جلسہ میں آپ افسر لنگر خانہ کے طور پر خدمت کی توفیق پاتے رہے۔

اطہر: 2006ء کا جلسہ سالانہ آسٹریلیا اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ آسٹریلیا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی شرکت نے اس جلسہ سالانہ کو تاریخی بنا دیا۔ اس کی تیاری کے سلسلہ میں قارئین کو کچھ بتائیں۔

سرور شاہ صاحب: جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ پچھلے سال (2005ء) کے جلسہ سالانہ میں مہمانوں کی کل تعداد 800 کے لگ بھگ تھی۔ اس سال ہم نے 2000 افراد تک کی شمولیت کو مدنظر رکھتے ہوئے جلسہ سالانہ کی تیاری کا پروگرام بنایا۔ اس لئے جلسہ سالانہ کا انعقاد۔ بیت الھدیٰ کے اندر ممکن نہیں تھا۔ (پہلے جلسوں میں بیت کے اندر دونوں ہالز مردوں اور خواتین کے لئے استعمال ہوتے تھے) اس لئے پہلی دفعہ بیت کے احاطہ میں جلسہ گاہ کے لئے گراؤنڈ میں ایک بڑی مارکی کا انتظام کیا گیا۔ جبکہ مستورات کے جلسہ گاہ کے لئے بیت الھدیٰ کے دونوں ہالز مختص کئے گئے۔

اطہر: پچھلے سال کی نسبت دوگنا سے بھی زیادہ بڑے پیمانے پر انتظامات کا اندازہ لگایا گیا تو آپ نے کب سے کام کا آغاز کیا؟

سرور شاہ صاحب: کام کا آغاز تو ہم نے اگست 2005ء سے ہی کر دیا تھا۔ تدریجاً کام میں اضافہ ہوتا رہا اور میں سمجھتا ہوں کہ اتنے بڑے پیمانے پر پہلی مرتبہ سارے کام محض اللہ کے فضل اور حضور انور کی دعاؤں کی بدولت مکمل ہوئے۔

اطہر: سرور صاحب حضور انور کی آمد، قافلہ کے انتظامات، حضور کے آنے کی برکت سے انٹرنیشنل مہمانوں کی آمد اور پھر آسٹریلیا میں سے بھی انٹرسٹیٹ سے آنے والے مہمانوں کی کثرت، تو رہائش کے انتظامات کے بارے میں کچھ بتائیں۔

سرور صاحب: حضور انور کی رہائش کے لئے مشن ہاؤس کو تیار کیا گیا۔ محترم امیر صاحب اور ان کی فیملی کے لئے عارضی رہائش ٹریلر کا انتظام کیا گیا۔ حضور انور کی رہائش سے ملحقہ گیسٹ ہاؤس میں حضور کے حفاظت خاص کے عملہ کے لئے رہائش کا انتظام کیا گیا۔ قافلہ کے دیگر مہمانوں کے لئے اور انٹرنیشنل مہمانوں کے لئے بیت کے پاس ہی واقع کاروان پارک میں رہائش کے انتظامات کئے گئے۔ دو کاروان حضور کی رہائش سے چند قدم کے فاصلے پر حفاظت خاص کے عملہ کے لئے رکھے گئے۔ انٹراسٹیٹ کے مہمانوں کی ایک بڑی تعداد کو سڈنی کے احباب جماعت نے اپنے گھروں میں ٹھہرایا اور کچھ احباب نے اپنے طور پر اپنی رہائش کا انتظام کیا۔

اطہر: سرور شاہ صاحب جلسہ سالانہ کے دو نہایت ہی اہم شعبہ جات، لنگر خانہ اور مہمان نوازی کے بارے میں قارئین کو کچھ بتائیں۔

سرور شاہ صاحب: ہر ہفتہ اور اتوار کو دن رات وقارِ عمل ہوتا تھا۔ اس کے لئے فروری 2006ء سے ہی لنگر خانہ کا شعبہ سرگرم عمل ہو گیا تھا۔ ساتھ ساتھ جلسہ کے دوسرے انتظامات بھی جاری تھے۔ 7 اپریل 2006ء سے لے کر 25 اپریل 2006ء تک 24 گھنٹے مسیح موعود کا لنگر سب کے لئے کھلا رہا۔ غیر ملکی مہمانوں کے لئے کھانے کا الگ انتظام کیا گیا۔

اطہر: شاہ صاحب شعبہ صفائی کے متعلق بھی کچھ بتائیں۔

سرور شاہ صاحب: وضو کے لئے اور ٹوائلٹ کے لئے بڑے پیمانے پر عارضی انتظام کیا گیا تھا۔ اس لحاظ سے یہ شعبہ بھی تندہی سے سرگرم عمل رہا۔

اطہر: سرور صاحب MTA کے حوالہ سے انتظامات کے بارے میں بتائیں۔

سرور شاہ صاحب: اللہ کے فضل سے اور حضور انور کی دعاؤں کی بدولت سارے دورہ کے دوران خطبات جمعہ اور حضور انور کے خطابات Live ٹیلی کاسٹ ہوئے۔ اس کے لئے شعبہ MTA اکتوبر 2005ء سے ہی سرگرم عمل ہو گیا تھا۔ اسی طرح 2006ء کے شروع میں ہی MTA کے رضاکاروں نے وقارِ عمل کے ذریعہ تمام جگہوں پر کیبل ڈالنے کا کام شروع کر دیا تھا اور اللہ کے فضل سے یہ کام بھی مکمل ہوا اور MTA آسٹریلیا کی Live نشریات سے تمام دنیا کے احمدی احباب مستفیض ہوئے۔

اطہر: سرور صاحب ویسے تو اس موضوع پر گھنٹوں گفتگو ہو سکتی ہے۔ لیکن اب آخر میں آپ کچھ اور بیان کرنا چاہیں گے؟

سرور صاحب: ایک تو یہ عرض کروں گا کہ MTA کی برکات میں سے ایک برکت یہ بھی ہے کہ MTA نے ہمارے بہت سارے کام آسان کر دیے ہیں۔ MTA کو دیکھتے ہوئے مرکزی نظام کو Follow کیا اور اللہ کے فضل سے سب کام ہوتے چلے گئے۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی ضرور بیان کرنی چاہوں گا کہ خلیفہ وقت کے بابرکت وجود کی آمد کی وجہ سے بعض عرصہ دراز سے رکے ہوئے کام بھی چند ماہ میں مکمل ہو گئے۔ زیادہ تر کام جیسا کہ آپ جانتے ہیں جماعتی روایات کے مطابق وقارِ عمل کے ذریعہ ہوئے۔ خدام الاحمدیہ نے اللہ کے فضل سے دن رات کام کیا۔ لائٹنگ (Lighting) کے لئے زمین دوز نئی کیبلنگ کی گئی۔ پارکنگ لاٹ کو بھی بڑھایا گیا۔ مین گیٹ (Main Gate) سے لے کر مشن ہاؤس تک سڑک کو نئے سرے سے بنایا گیا۔ پوری بیت الذکر کو نیا پینٹ کیا گیا۔ باہر سے بیت، مینار اور گنبد کو دھویا گیا۔ مشن ہاؤس کو تیار کیا گیا۔ غرضیکہ بے شمار کام ہوئے ہیں جن کی تفصیل میں جانا وقت کی کمی کے پیش نظر ممکن نہیں۔ یہ سب کام محض اللہ کے فضل اور حضور انور کے آنے کی برکت سے ہی تو ہوئے ہیں۔

سنگاپور کے ایک احمدی خاندان کی جرأت ایمانی

سنگاپور میں حاجی جعفر بن حاجی دنتارانامی ایک مخلص احمدی بزرگ ہوا کرتے تھے جنہوں نے قبول احمدیت کے بعد سنگاپور کے احمدیہ مشن کے ابتدائی زمانہ میں حضرت مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم کے ساتھ مخالفین کی طرف سے بہت تکالیف اٹھائیں حتیٰ کہ دو تین مرتبہ انہیں مارا پیٹا بھی گیا۔ لیکن وہ نہایت استقامت سے احمدیت پر قائم رہے۔ ان کے ساتھ پیش آنے والا ایک نہایت ایمان افروز واقعہ ہدیۂ قارئین ہے۔

ایک مرتبہ مخالف علماء کی انگیخت پر دو اڑھائی سو مسلح افراد نے حاجی صاحب کے مکان کا محاصرہ کر لیا اور اپنے ایک بڑے عالم کے ذریعہ ان سے یہ مطالبہ کیا کہ وہ اسی وقت احمدیت سے منحرف ہو جائیں ورنہ انہیں مرتد جان کر قتل کر دیا جائے گا اس پر حاجی جعفر مرحوم نے اونچی آواز سے کلمۂ شہادت پڑھ کر انہیں کہا کہ میں کس بات سے توبہ کروں۔ میں تو پہلے ہی خدا کے فضل سے ایک سچا مومن ہوں اور اگر میں نے کسی گناہ سے توبہ کرنی بھی ہے تو بندوں کے سامنے کیوں توبہ کروں میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے سب گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور ملتجی ہوں کہ وہ مجھے معاف کر دے۔

جب اس کے باوجود مجمع منتشر نہ ہوا اور مشتعل ہی رہا اور ان کے مکان کے اندر گھس کر جانی نقصان پہنچانے اور عورتوں کی بے حرمتی کرنے کی دھمکیاں دیتا رہا تو حاجی صاحب مرحوم مومنانہ جرأت سے ایک ملائی خنجر ہاتھ میں لے کر اپنے مکان کا بیرونی دروازہ روک کر کھڑے ہو گئے اور بآواز بلند کہا کہ مرنا تو سب نے ایک ہی مرتبہ ہے کیوں نہ سچائی کی خاطر جان کی بازی لگائی جائے اب اگر تم میں سے کسی کو جرأت ہے تو آگے آ کر دیکھ لے کہ اس کا کیا حشر ہوتا ہے۔

مکان کی دوسری سمت سے حاجی صاحب مرحوم کی شیر دل لڑکی باہر نکل آئی اور ہاتھوں میں ملائی تلوار نہایت جرأت اور بہادری سے گھماتے ہوئے اس نے بھی مجمع کو یہ کہتے ہوئے چیلنج کیا کہ

"میرے والد جب سے احمدی ہوئے ہیں میں نے ان میں کوئی خلاف دین بات نہیں دیکھی بلکہ ایمانی اور عملی لحاظ سے وہ پہلے سے زیادہ پکے مومن اور دین کے شیدائی ہو گئے ہیں۔ اس لئے تمہارا یہ خیال غلط ہے کہ احمدیت نے انہیں دین سے برگشتہ کر دیا ہے۔ پس اگر کسی نے اس وقت میرے والد پر حملہ کرنے کی جرأت کی یا ناجائز طور پر ہمارے گھر میں گھسنے کی کوشش کی تو وہ جان لے کہ اس کی خیر نہیں۔ اگرچہ میں عورت ہوں تاہم تم میں سے تین چار کو مار گرانے سے پہلے نہیں مروں گی۔ اب جس کا جی چاہے آگے بڑھ کر اپنی قسمت آزمالے۔"

اس پر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس مشتعل ہجوم پر ایسا رعب طاری کر دیا کہ باوجود اس کے کہ لوکل ملائی پولیس کے افراد بھی قیام امن کے بہانے مخالفین احمدیت کی حمایت اور حفاظت کر رہے تھے پھر بھی مجمع میں سے کسی فرد کو حاجی صاحب مرحوم کے گھر میں گھسنے کی یا حملہ کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔

آخر جب کافی وقت گزرنے کے باوجود وہ لوگ منتشر نہ ہوئے تو حاجی صاحب مرحوم نے انہیں مخاطب کر کے کہا کہ:-

میں تو خدا کے فضل سے احمدیت میں داخل ہونے سے پہلے بھی مومن تھا اور قبول احمدیت کے بعد بھی مومن ہی ہوں۔ میں خدا اور رسولؐ کے نام پر تم لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اپنے علماء کی باتوں میں آنے کی بجائے آپ لوگ خود احمدیت کی کتب کا مطالعہ کریں آپ ان میں دین حق کے سوا کچھ نہ پائیں گے۔

اس پر وہ مخالفین شرمندہ ہو کر آہستہ آہستہ منتشر ہو گئے اور ان کے سرغنے بھی یہ کہتے ہوئے لوٹ گئے کہ ہم دوبارہ آئیں گے یا تمہیں جان سے مار دیں گے، مگر خدا کے فضل و کرم سے پھر کبھی انہیں حاجی صاحب کے مکان پر اس نیت سے آنے کی جرأت نہ ہوئی۔

(الفضل 13 فروری 1966ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64968 میں عمران خان

ولد رانا لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران خان گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد تھہیم گواہ شد نمبر 2 طارق منصور تھہیم

مسل نمبر 64969 میں سلطان احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 7 کنال اندازاً مالیتی -/1500000 روپے واقع چک نمبر 266 ر۔ب کھرڑیانوالہ۔ 2۔ دو عدد دکانیں برقبہ ایک واقع کھرڑیانوالہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ (مشترکہ والدہ۔ 3 بھائی 2 بہنیں۔ یہ ترکہ والا ہے۔) اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد تھہیم گواہ شد نمبر 2 طارق منصور تھہیم

مسل نمبر 64970 میں محمد عثمان

ولد سلطان احمد قوم کھرل پیشہ کاشتکار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 72 ر۔ب باہمنی والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 4 کنال بارانی ٹنڈر 5 سالہ سکیم۔ 2۔ پولٹری فارم۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت آمدن زرعی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عثمان کھرل گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد تھہیم گواہ شد نمبر 2 طارق منصور تھہیم

مسل نمبر 64971 میں احسن ستار

ولد عبدالستار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باہمنی والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن ستار گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد تھہیم گواہ شد نمبر 2 طارق منصور تھہیم

مسل نمبر 64972 میں محمد ندیم

ولد محمد حسین قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 101 ر۔ب مکوآنہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ندیم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد تھہیم گواہ شد نمبر 2 طارق منصور تھہیم

مسل نمبر 64973 میں مقصود احمد

ولد چوہدری علی محمد مرحوم قوم گورائیہ پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 52 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ رکشہ ایک عدد مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد زاہد ولد چوہدری علی محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771

مسل نمبر 64974 میں شگفتہ بیگم

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ از ترکہ والد زرعی 10 کنال اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/95000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مختار احمد مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد علی محمد نجم

مسل نمبر 64975 میں ایاز احمد

ولد چوہدری الیاس احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-37/12 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایاز احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری الیاس احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد چوہدری الیاس احمد

مسل نمبر 64976 میں ھبۃ النور

بنت منور احمد مہر قوم میکن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی مہر ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ النور گواہ شد نمبر 1 مہر ستار احمد ولد مہر اللہ یار گواہ شد نمبر 2 منور احمد مہر والد موصیہ

مسل نمبر 64977 میں نذیر احمد

ولد حسین بخش قوم لہرا جٹ پیشہ فارغ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 5 مرلہ واقع دارالفضل شرقی

ربوہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ

مسل نمبر 64978 میں عبدالکریم

ولد سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 9 کنال چک نمبر متھرمہ پکہ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ ٹریکٹر مالیتی -/217000۔ 3۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900+3865 روپے ماہوار بصورت پنشن + الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالکریم گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد وصیت نمبر 32492

مسل نمبر 64979 میں رفیقہ بیگم

زوجہ عبدالکریم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 9 کنال چک نمبر متھرمہ پکا مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم خاوند موصیہ

مسل نمبر 64980 میں توصیف احمد قمر

ولد مبارک احمد قوم پٹھان پیشہ کارکن عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع دارالیمن غربی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4850 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توصیف احمد قمر گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور وصیت نمبر 44211 گواہ شد نمبر 2 عمران عدیل وصیت نمبر 35687

مسل نمبر 64981 میں آسیہ مبشر

زوجہ مبشر احمد قمر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/39000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد قمر ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد مولوی غلام نبی مرحوم

مسل نمبر 64982 میں شاہدہ پروین

زوجہ چوہدری محمد اسحاق قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 47 گرام مالیتی -/43000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 بلال احمد وصیت نمبر 36684 گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد رفیق

مسل نمبر 64983 میں اطہر احمد نظام

ولد محمد احمد نظام مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اطہر احمد نظام گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد انور وصیت نمبر 33135 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 64984 میں عظمیٰ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسداللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 64985 میں چوہدری اصغر علی

ولد چوہدری اللہ داد قوم رندھاوا پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت 1950ء ساکن چک نمبر 78 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از ترکہ والدین زرعی اراضی 5/1 ایکڑ واقع چک نمبر 78 جنوبی مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ 2۔ مکان 10 مرلہ واقع چک نمبر 78 جنوبی اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری اصغر علی گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبشر احمد ولد چوہدری فتح علی گواہ شد نمبر 2 چوہدری بلال احمد ولد چوہدری مبشر احمد

مسل نمبر 64986 میں عابدہ جاوید

بیوہ جاوید احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4

تولے مالیتی اندازاً -/44000 روپے۔ 2۔ مکان واقع شاد باغ لاہور اندازاً مالیتی -/2300000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 3۔ نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ جاوید گواہ شد نمبر 1 عثمان جاوید ولد جاوید محمود گواہ شد نمبر 2 راشد بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 64987 میں تاشفین احمد

ولد عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپور سیداں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تاشفین احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد ولد ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ساجد ولد منیر احمد

مسل نمبر 64988 میں محمد اسلم

ولد بشیر احمد قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی بارانی اراضی 7 ایکڑ 5 کنال چک نمبر 172/T.D.A مالیتی اندازاً -/375000 روپے۔ 2۔ زرعی نہری اراضی 3 کنال چک نمبر 172/T.D.A مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی اندازاً -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233

مسل نمبر 64989 میں مبشر نوید

ولد مظفر احمد قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت دوکان و زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر نوید گواہ شد نمبر 1 محمد یونس جاوید ولد ادریس احمد گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 64990 میں منصور مدثر

ولد مظفر احمد قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور مدثر گواہ شد نمبر 1 محمد یونس جاوید ولد ادریس احمد گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 64991 میں محمودہ بیگم

زوجہ محمد یونس جاوید قوم بلوچ پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر A-170/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/96000 روپے۔ 3۔ بکریاں دو عدد اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 محمد یونس جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 64992 میں مدثر زمان

ولد محمد زمان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پچنند ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر زمان گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30605 گواہ شد نمبر 2 نوید عمران انجم مربی سلسلہ وصیت نمبر 33337

مسل نمبر 64993 میں راحیلہ سلطان

بنت شریف الدین قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر کہار ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحیلہ سلطان گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شریف الدین والد موصیہ

مسل نمبر 64994 میں ظہیر الدین بابر

ولد ماسٹر نذیر احمد قوم وڑائچ جٹ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر الدین بابر گواہ شد نمبر 1 طارق غنی بھٹی ولد عبدالغنی بھٹی گواہ شد نمبر 2 ولایت خان ولد اللہ دتہ مرحوم

مسل نمبر 64995 میں رخسانہ کوثر

زوجہ ماجد توقیر قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کانٹے بوزن ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند نقد -/10000 روپے + طلائی زیور 4 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 شریف احمد اشرف ولد حافظ احمد علی گواہ شد نمبر 2 ماجد توقیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 64996 میں ثریا بیگم

بیوہ محمود احمد مہجور بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/105000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔ 4۔ ترکہ خاوند (غیر تقسیم شدہ)

رہائشی مکان 10 مرلے میں 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 آصف محمود بٹ وصیت نمبر 48434 گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد سعد وصیت نمبر 41858

مسل نمبر 64997 میں لقمان بشیر

ولد بشیر احمد پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان بشیر گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ خان گواہ شد نمبر 2 امانت علی ولد محمد عبداللہ خان

مسل نمبر 64998 میں ھبۃ الحئی

بنت ڈاکٹر نذیر احمد پٹھان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باڈہ شہر ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ الحئی گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نذیر احمد پٹھان والد موصیہ

مسل نمبر 64999 میں امۃ الرؤف

زوجہ محمد یعقوب قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔2۔طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/91000 روپے۔3۔بینک بیلنس -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امۃ الرؤف گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وڑائچ ولد بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 فریاد نصیر وڑائچ ولد نصیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 65000 میں ڈاکٹر جاوید اسلم بھٹی

ولد ماسٹر محمد اسلم بھٹی قوم بھٹی پیشہ حکمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی 7 مرلہ مکان واقع حافظ آباد اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر جاوید اسلم بھٹی گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 پرویز اسلم بھٹی ولد ماسٹر محمد اسلم بھٹی

مسل نمبر 65001 میں شگفتہ جمن بخش

بنت عبدالرشید جمن بخش قوم جمن بخش پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سورینام بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 21 گرام مالیتی -/1176 سورینام ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 سورینامی ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ جمن بخش گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد مشتاق احمد وصیت نمبر 28132

مسل نمبر 65002 میں

Mamadou Kommateh

ولد Kebba Kommateh پیشہ مشنری عمر 27 سال بیعت 1977ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 گیمبیا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mamadou Ommateh گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe گواہ شد نمبر 2 Dawda.B

مسل نمبر 65003 میں محمد ابراہیم

ولد ابراہیم آدم قوم Fante پیشہ مشنری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/765248 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 1 M.Saaka Adam گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد درانی

مسل نمبر 65004 میں

Shan Sudeen Saeed

ولد Saeed Dabo قوم Wala پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 100x70 مالیتی -/300000000 غانین کرنسی۔2۔کار مالیتی -/23000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/650000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sham Sudeen Saedd گواہ شد نمبر 1 M.Saaka Adam گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد درانی

مسل نمبر 65005 میں Abdul Razak

ولد Adam Abdullahi قوم Wala پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/4000000 غانین کرنسی۔2۔مکان برقبہ 100x100 مالیتی -/500000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Razak گواہ شد نمبر 1 Malam Saaka.Adam گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد درانی

مسل نمبر 65006 میں

Mohammad Saee Ndewura

ولد Mohammad Abdullai قوم Gonja پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت 1983ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/801900 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد M.S.Ndewura گواہ شد نمبر 1 Malam Saaka Adam گواہ شد نمبر

2 مظفر احمد درانی وصیت نمبر 25144

مسل نمبر 65007 میں Abdul Samad

ولد Mallam Saaka قوم Gonja پیشہ I.T عمر 29 سال بیعت ....ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی 4000000/- غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Samad گواہ شد نمبر 1 Malam Saaka Adam گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد درانی

مسل نمبر 65008 میں Ibrahim Awuni

ولد Awani Akulga پیشہ مشنری عمر 38 سال بیعت 1985ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1150380/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Awuni گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 Alhaji Musah Awadu

مسل نمبر 65009 میں Yasin Idris Bin Isa

ولد Isa Abdullah پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت 1994ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 641520/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yasin Idris Bin Isa گواہ شد نمبر 1 Alhaji Musa Awadu گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد کاہلوں

مسل نمبر 65010 میں محمد عبدالحمید

ولد محمود محمد پیشہ مشنری عمر 29 سال بیعت 1994ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400950/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبدالحمید گواہ شد نمبر 1 Yasim Idris گواہ شد نمبر 2 Alhaji Musah

مسل نمبر 65011 میں Ibrahim Saeed

ولد Saeed Nkum قوم Fanti پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Saeed گواہ شد نمبر 1 Malam Saaka Adam گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد درانی وصیت نمبر 25144

مسل نمبر 65012 میں ابراہیم مصطفیٰ کمال

ولد ابراہیم محمد قوم Wala پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 100x90 مالیتی 30000000/- غانین کرنسی۔ 2۔ بائیسکل مالیتی 400000/- غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابراہیم مصطفیٰ کمال گواہ شد نمبر 1 Malam Saaka Adam گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد درانی وصیت نمبر 25144

مسل نمبر 65013 میں بشریٰ خانم درانی

زوجہ مظفر احمد قوم درانی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 20 گرام مالیتی 2000000/- غانین کرنسی۔ 2۔ طلائی زیور 25 گرام مالیتی 2500000/- غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 250000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

(باقی صفحہ 12 پر)

(اقبال سنز کی فخریہ پیشکش)
ربوہ سے کراچی
نان سٹاپ
(ایئر کنڈیشنڈ لگژری کوچ)
لاری اڈا ربوہ سے 10:30 بجے صبح
کراچی سے واپسی شام 4 بجے
رابطہ: ربوہ گڈز بس سٹاپ ربوہ
0345-7874222-047-6211222
047-6214222 -0300-7704355

گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758, 0300-7709458
0300-7704354, 0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

مسلم لیگ کا پہلا سالانہ اجلاس

1857ء کی جنگ کے بعد انگریزوں نے محسوس کیا کہ ہندوستان کے عوام کو ہندوستان کے سیاسی معاملات میں شرکت کرنی چاہئے۔ چنانچہ 1885ء میں ایک انگریز سینئر آئی سی ایس افسر مسٹر ایلن آکٹووین ہیوم نے آل انڈیا نیشنل کانگریس کی بنیاد رکھی تھی جس کا مقصد انگریزی حکومت اور ہندوستانی عوام کے درمیان رابطہ رکھنا تھا۔

دوسری طرف 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد مسلمان انگریزوں کے معتوب ہو گئے تھے۔ اس لئے انہیں ہر طرح سے دبایا گیا اور دوسری قوموں کو پنپنے کا موقع ملا اور یوں ہندو کانگریس پر چھا گئے۔

بیسویں صدی کے اوائل میں مسلمانوں نے محسوس کرنا شروع کیا کہ وہ خود کو سیاسی طور پر الگ تھلگ نہیں رکھ سکتے تو انہوں نے مسلمانان ہند کے مفادات اور حقوق کے تحفظ کے لئے ایک سیاسی جماعت تشکیل دینے کا فیصلہ کیا۔

30 دسمبر 1906ء کو نواب سر سلیم اللہ کی دعوت پر نواب وقار الملک کی صدارت میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس ڈھاکہ میں منعقد ہوا جس میں ہندوستان بھر کے مسلمان زعماء اور قائدین نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں مسلمانوں کے جو اہم رہنما شریک ہوئے تھے ان میں نواب سلیم اللہ کے علاوہ حکیم اجمل خان، سر محمد شفیع، نواب سید نواب علی چودھری، شاہ دین ہمایوں، مولانا ظفر علی خاں اور محمد علی جوہر شامل تھے۔

اس اجلاس میں ایک قرارداد پیش کی گئی اور متفقہ طور پر اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ ایک ایسی جماعت تشکیل دی جائے جو مسلمانان ہند کے حقوق اور مفادات کی حفاظت کرے اور انہیں فروغ دینے کی کوشش کرے۔

نواب سلیم اللہ نے اس جماعت کا نام مسلم آل انڈیا کنفیڈریسی تجویز کیا تھا تاہم سر محمد شفیع کی تجویز پر اس جماعت کا نام ''آل انڈیا مسلم لیگ'' طے پایا۔

نواب سلیم اللہ کی اس تجویز کی تائید حکیم اجمل خان، مولانا محمد علی جوہر اور مولانا ظفر علی خاں نے کی۔

نواب محسن الملک اور نواب وقار الملک مسلم لیگ کے جوائنٹ سیکرٹری منتخب ہوئے اور لیگ کا دستور بنانے کی ذمہ داری ایک کمیٹی کے سپرد کی گئی جس کے روح رواں مولانا محمد علی جوہر تھے۔

اگلے برس 29/30 دسمبر 1907ء کو مسلم لیگ کے پہلے باقاعدہ اجلاس میں لیگ کے دستور کی منظوری دی گئی اور میجر ڈاکٹر سید حسین بلگرامی کو مسلم لیگ کا سیکرٹری اور سر سلطان محمد شاہ آغا خان سوم کو صدر منتخب کیا گیا۔

اتفاق کی بات یہ ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ کا پہلا باقاعدہ اجلاس بھی کراچی میں منعقد ہوا اور آخری اجلاس بھی جو اکتیسواں سالانہ اجلاس تھا 24 دسمبر 1943ء کو کراچی میں منعقد ہوا جس کی صدارت قائداعظم نے فرمائی۔

قربانی کے مسائل

قربانی صاحب استطاعت کے لئے سنت مؤکدہ اورواجب ہےاوراس میں ایک حکمت یہ ہے کہ قربانی دینے والا اشارہ کی زبان میں اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ جس طرح یہ جانور جو مجھ سے ادنیٰ ہے میرے لئے قربان ہورہا ہے۔ اسی طرح اگر مجھ سے اعلیٰ چیزوں کے لئے میری جان کی قربانی کی ضرورت پڑے گی تو میں اسے بخوشی قربان کر دوں گا۔غرض قربانی ایک تصویری زبان ہےجس کا مفہوم یہ ہے کہ جانور ذبح کرنے والا اپنے نفس کی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہے۔

قربانی کے لئے اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ، دنبہ۔ان میں سے کوئی سا جانور ذبح کیا جاسکتا ہے۔ اونٹ اورگائے سات آدمیوں کی طرف سےاور بھیڑ بکری وغیرہ ایک آدمی کی طرف سے کافی ہےاورانسان قربانی کی نیت میں اپنے کنبہ کوبھی شامل کرسکتا ہے۔

اونٹ تین سال، گائے دو سال اور بھیڑ بکری وغیرہ ایک سال کی کم ازکم ہونی چاہئے۔ دنبہ اگر موٹا تازہ ہوتو چھ ماہ کا بھی جائز ہے۔قربانی کا جانور کمزور اورعیب دارنہیں ہونا چاہئے ۔لنگڑا، کان کٹا، سینگ ٹوٹا اورکانا جانور جائزنہیں۔اسی طرح بیماراورلاغر کی قربانی بھی درست نہیں۔

قربانی کا وقت دس ذی الحجہ کوعید کی نماز کے بعد سے لے کر بارہ ذی الحجہ کوسورج کے غروب ہونے سے پہلے تک رہتا ہے۔قربانی کا گوشت صدقہ نہیں۔ انسان خودبھی کھا سکتا ہے اور دوستوں کو بھی کھلا سکتا ہے۔غریبوں کوبھی اس میں سے کھلانا چاہئے۔ بہتر ہے کہ تین حصے کرے۔ایک حصہ خودرکھے۔ایک رشتہ داروں میں تقسیم کرے اورایک حصہ غریبوں میں تقسیم کرے۔ (فقہ احمدیہ ص182)

حضرت مصلح موعودفرماتے ہیں:۔

”جولوگ قربانی کرنے کا ارادہ کریں ان کو چاہئے کہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ سے لے کرقربانی کرنے تک حجامت نہ کرائیں اس امرکی طرف ہماری جماعت کوخاص توجہ کرنی چاہئے کیونکہ عام لوگوں میں اس سنت پرعمل کرنا مفقود ہوگیا ہے۔

(الفضل 22 ستمبر 1917ء)

ولادت

۞ مکرم عبد العزیز بھٹی صاحب معلم وقف جدید بھوئیوال ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کومورخہ 18 دسمبر 2006ءکوبیٹی عطافرمائی ہے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عطیۃ الحیٔ نام عطافرمایا ہے بچی مکرم عبدالسلام صاحب بھون ضلع چکوال کی پوتی اورمکرم محمد شاہد تبسم صاحب مربی سلسلہ ظفروال کی بھانجی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کوصحت و عافیت والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیک صالح درخشاں مستقبل کا وارث بنائے۔آمین

خبریں

5 لاکھ ٹن گندم برآمد کرنے کی منظوری: اقتصادی رابطہ کمیٹی نے 15 لاکھ ٹن اضافی گندم میں سے 5 لاکھ ٹن گندم برآمد کرنے کی اجازت دے دی اور 4 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی جو برآمد کے عمل اورگندم وآٹا کی قیمتوں پرنظررکھے گی۔

آج بھی: یونیسیف کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ہر بارہ گھنٹے بعدایک عورت کوزندہ جلادیا جاتا ہے۔ بیٹی کی پیدائش پر مایوسی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ ہر 77 منٹ کے بعد جہیز کے باعث ایک بہوسسرال کے ہاتھوں موت کے منہ میں چلی جاتی ہے۔ بچیوں کی صورت میں حمل گرادیئے جاتے ہیں اورعورت کی خرید وفروخت کا دھندا بھی عروج پر ہے۔

(خبریں 28 دسمبر 2006ء)

پنجاب، سرحد، بلوچستان اورموٹروے کے آئی جی تبدیل: وزیراعظم شوکت عزیز نے پنجاب، سرحد، بلوچستان اورموٹروے پولیس کے آئی جی تبدیل کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ احمد نسیم کوآئی جی پنجاب، شریف ورک کوآئی جی سرحد، محمد رفعت پاشا کو آئی جی موٹروے اور طارق مسعود کھوسہ کوآئی جی بلوچستان مقررکردیا گیاہے۔

الیکشن 15 جنوری 2008ء کو ہوں گے: وزیرمملکت برائے اطلاعات ونشریات طارق عظیم نے کہا ہے کہ عام انتخابات 15 جنوری 2008ء کو ہوں گے اورشوکت عزیز مسلم لیگ کے وزارت عظمیٰ کے امیدوار ہوں گے۔ جبکہ 15 ستمبر سے 15 /اکتوبر 2007ء کےدوران پرویزمشرف کودوبارہ آئینی صدر منتخب کرلیا جائے گا۔

نظام تعلیم کو جدید تقاضوں کے مطابق تبدیل کریں گے: وفاقی وزیرتعلیم جاوید اشرف قاضی نے کہا ہے کہ نظام تعلیم کوجدید تقاضوں سے ہمکنار کریں گے۔ نصاب میں تبدیلی امریکی دباؤ پرنہیں کررہے۔ نیانصاب تعلیم ملک کےمعروف ماہرین اورمستند علماء کی آراء پرمبنی ہے۔ انگریزی انگریز کی زبان نہیں بلکہ سائنس وٹیکنالوجی کی زبان ہے۔

....

(بقیہ ازصفحہ 11)

کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامتہ بشریٰ خانم درانی گواہ شدنمبر 1 M.Saaka
Adam گواہ شدنمبر 2 مظفراحمد درانی

ربوہ میں طلوع وغروب 29 دسمبر

طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	5:15

جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔
(حدیث نبوی)

اکسیر بدن سیرپ
فولاد کی کمی کودور کرکے طاقت بحال کرتا ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

صاحب جی فیبرکس کی ایک اورفخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ: 047-6214300

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed, Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042 7038097,042 5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

تبدیلی اوقات ربوہ آئی کلینک
بروز جمعہ (معائنہ) شام 4:00 بجے تا 8:00 بجے ● بروز ہفتہ (آپریشن) صبح 9:00 بجے تا 1:00 بجے
بروز ہفتہ (معائنہ) دوپہر 2:00 بجے تا 7:00 بجے ● بروز اتوار (معائنہ) صبح 9:00 بجے تا 1:00 بجے
دارالصدر غربی ربوہ فون نمبر: 0301-7972878
047-6215909-047-6211707

اوقات معائنہ وآپریشن لاہور
سوموار صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے ● منگل صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے
بدھ صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے ● جمعرات صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے
جمعۃ المبارک صبح 10 تا 1 بجے تک
برائے رابطہ نیشنل ہسپتال لاہور ڈیفنس سوسائٹی
فون نمبر 042-5722728-042-5728760
042-5893362 Mob:0300-4209060
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم۔ ایف آر سی ایس